پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد : ۱

شمارہ : ۳

[illegible] رجب [illegible]

۲۵ اپریل [illegible]



ہمارا اصل کارنامہ مغربی تہذیب سے نجات ہے ۔ صدر خامنہ ای

ایران
محمد صلاح الدین

[illegible]



اسلامی جمہوریہ ایران کی ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون اپنے دفتر میں

چادر اور چار دیواری کے تحفظ کا مفہوم ایرانی خواتین کو دیکھ کر سمجھ میں آیا

[illegible]

> بہنو اور بیٹیو! تمہارا پردہ ہمارے شہیدوں کے خون سے زیادہ مقدس ہے ۔ خمینی

> مفرور لوگوں کی زمین ضبط کر کے اور ۵ ایکڑ سے زائد تمام زمین غریب کسانوں میں تقسیم کر دی گئی

۳۵ عورتوں سمیت ۱۶۷ اکالی گرفتار کرلئے گئے ۔ اب نئی دہلی سے باقاعدہ جنگ شروع ہوچکی ہے ۔ اکالی دل

ٹیکس اور سرکاری قرضے ادا نہ کئے جائیں ۔ لنگوال کی اپیل

ہم مشرقی پنجاب کو نقصان نہیں پہنچا سکتے ۔ (ایف ۱)

ہائی جیکرز کے مطالبہ پر رہا شدہ ۵۴ پاکستانیوں کو ۳ ملکوں نے سیاسی پناہ دیدی

الذوالفقار میں شامل نہ ہونے پر مرتضیٰ بھٹو نے ان سب کو سزائے موت سنا دی

صوبائی حکومتوں میں ردوبدل کی افواہیں بے بنیاد ہیں

ایرانی وزیرخارجہ کے دورے کا اقوام متحدہ کے ایلچی کے دورے سے کوئی تعلق نہیں

جامعہ عدم جارحیت کی پیشکش پر دوبارہ مذاکرات کے لئے بھارت کا پیغام نہیں ملا

پاکستان کو امریکی اسلحہ کی فروخت کیخلاف بھارتی تارکین وطن کی مہم

لیبیا نے پاکستان سے افرادی قوت کی درآمد پر پابندی لگادی

۱۰ ہزار پاکستانی متاثر ہوں گے ۔ بھارت، سری لنکا اور بنگلہ دیش پر بھی پابندی

کراچی لاہور اور اسلام آباد کے ہوائی اڈوں کو ترقی دینے کا کام شروع ہو گیا

پگارا مسلم لیگ اور قیوم لیگ کا انضمام

بنگلہ دیش میں جنرل ارشاد کے فوجی انقلاب کو امریکی تائید حاصل ہے

سیاسی حکومت غیر موثر اور حالات معمول پر ہو چکے تھے : امریکی افسران کی رائے

قرآن کی بے حرمتی کے ملزمان کی گرفتاری کا حکم معطل

امریکہ سعودی عرب کے خلاف دھمکیاں برداشت نہیں کرے گا : ہیگ

خود مختار فلسطینی ریاست کے قیام کے لئے بھرپور کوشش کی جائے

صحرائے سینا سے اسرائیل کی واپسی کے بعد یہ کوششیں شروع ہو سکتی ہیں : الاہرام کو انٹرویو

پی آئی اے سے اب تک ۳۲۶۴ افراد کو نکالا جا چکا ہے : عباس باوزیر

مجلس شوریٰ میں وزیر دفاع تالپور کا بیان محض غلط بیانی ہے، وہ نوکر شاہی کے ہاتھوں چوٹ کھا گئے

ساحرہ بیوی میرے خطوط کی بے حرمتی کا تبادلہ

پیاری بیوی میرا آپ کی ڈگری ڈیجیٹل کا ذکر

کراچی میں حاجی آپ نے میری خدمت کی

سعودی عرب میں پانچ ہزار پاکستانی زیر حراست اور پانچ سو جیلوں میں بند ہیں

سندھ پار پاکستانیوں کو مشینری کی درآمد پر ۵ فیصد چھوٹ دی جائے گی : غلام دستگیر خان

وادیٔ پنجشیر کو مجاہدین نے افغانستان کا ڈنکرک بنا دیا

۹ دن تک روسی فوج سے بے سروسامان مجاہدین کا مقابلہ

ایک ہزار شہری اور مجاہدین شہید

جی ٹی ایس کے علاوہ میں ملتان میں لاٹھی چارج

نقدی اور گھڑیاں پولیس نے چھین لیں

پاکستانی قاضیوں کے پہلے بیج نے تربیت مکمل کر لی

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ (القرآن الحکیم)

کچھ علاج اس کا بھی......!

ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا ہے کہ کراچی میں تین ہزار اشتہاری ملزم ہیں اور سماج دشمن عناصر کے خلاف موجودہ مہم کے دوران انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کراچی کنٹرول کمیٹی کے اراکین پر زور دیا ہے کہ وہ جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی کرائیں اور اس مہم میں بھرپور تعاون کریں۔

ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا یہ انکشاف بجائے خود عام لوگوں کے لیے حیرت اور مایوسی کا باعث ہے کہ صرف کراچی شہر میں تین ہزار اشتہاری ملزم ہیں۔ اگر ایک شہر کی کیفیت یہ ہے تو قیاس کیا جا سکتا ہے کہ پورے پاکستان میں اشتہاری ملزموں کی کل تعداد کیا ہوگی۔ اس تناسب سے یہ تعداد نصف لاکھ تک پہنچتی ہے۔ جس ملک میں نصف لاکھ مجرم بلا گرفت اپنی سرگرمیوں میں آزادانہ طور پر مشغول و مصروف ہوں وہاں عامۃ الناس کی زندگی جرائم پیشہ لوگوں کے ہاتھوں اجیرن نہیں ہوگی تو کیا ہوگا؟

اس اعلان سے قبل کہ تین ہزار اشتہاری ملزم سماج دشمن عناصر کے خلاف موجودہ مہم کے دوران لازمی طور پر گرفتار کر لیے جائیں گے اگر یہ کہا جاتا کہ اب تک ان ملزموں کی گرفتاری میں ناکام رہنے والے محکموں اور افسروں کے خلاف فوری کارروائی ہوگی تو غالباً عوام میں زیادہ اطمینان اور اعتماد محسوس کیا جاتا۔ کیونکہ اصل کارنامہ انہیں اب گرفتار کر لینا نہیں ہوگا بلکہ اصل کارنامہ ان عناصر کی گرفت ہے کہ جنہوں نے ان مطلوبہ افراد کو اب تک اشتہاری ملزموں کے زمرے میں شامل رہنے کا موقع دیا ہے۔ سوال تو یہی ہے کہ جو لوگ موجودہ مہم کے دوران ان عناصر کو گرفتار کر لیں گے وہ اب تک کیا کر رہے ہیں؟ اور تا حال انہوں نے ان اشتہاری مجرموں کو کیوں گرفتار نہیں کیا تھا؟ ہمارے خیال میں اصل مجرم وہ ہیں کہ جو مجرموں کی قانونی گرفت سے آزادی کے ذمہ دار رہے ہیں۔

کراچی میں حال ہی میں وسیع پیمانے پر تھانیداروں کے تبادلے ہوئے ہیں اور کچھ ناپسندیدہ پولیس حکام کو لائن حاضر کیا گیا ہے۔ یہ پولیس کے ضابطوں میں کوئی تعزیری یا تادیبی کارروائی ہو تو ہو عام لوگ اسے تعزیر نہیں بلکہ تحفظ سمجھتے ہیں۔ کسی پولیس افسر کو لائن حاضر کر دینا پولیس کے حلقوں میں اس لیے سزا سمجھا جاتا ہے کہ متعلقہ فرد رشوت اور ناجائز آمدنی کے سہل وسیلوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ اگر واقعی اس کارروائی میں تعزیر اور تادیب کا یہی پہلو ہے تو اس سے تو یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ ہیڈ کوارٹر سے باہر تھانوں اور علاقوں میں متعین پولیس والوں کے سلسلے میں ان کا محکمہ بھی یہ تسلیم کرتا ہے کہ ان کے لیے اوپر کی کمائی جائز وسیلہ یافت ہے اور عام حالات میں اگر علاقے میں جرائم کی رفتار غیر معمولی نہ رہے تو گویا کسی پولیس ملازم کا ناجائز آمدنی کے ذرائع رکھنا کوئی معیوب نہیں اور یہ کہ اس کی سزا یہی ہو سکتی ہے کہ اسے کمائی کے ان ناجائز وسیلوں اور ذریعوں سے محروم کر دیا جائے۔ یہ تصور تعزیر بجائے خود مجرموں کے تحفظ کا غماز ہے۔

ڈی ایم ایل اے سے ایک بات ہم یہ عرض کریں گے کہ کراچی میں امن و امان اور نظم و ضبط کی حالت میں کوئی تبدیلی اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک تھانوں کی سطح سے اوپر یعنی ایس پی اور ڈی ایس پی کی سطح کے عملے کی باز پرس نہیں ہوگی۔ ہم ان کالموں میں متعدد بار لکھتے رہے ہیں جو بشیر سنٹر کی تذہیر تا رہا ہے کہ جس ڈسٹرکٹ میں ڈی سی بجز انداز آتش ہوا۔ جہاں سے بوٹنگ ... اغوا ہوا۔ جس ضلع میں حافظ اسلم وطن دشمنوں اور غداروں کے ہاتھوں شہید ہوا اس ضلع کا پولیس سربراہ کسی باز پرس سے آج تک کیوں محفوظ ہے؟ اسلم شہید کے والدین نے اس پولیس افسر پر متعین طور پر ملزم اور اس کے ساتھیوں کو پناہ دینے کا الزام عائد کیا۔ اس افسر پر ضامن شہید کے قتل کا الزام ہے مگر اس پولیس افسر سے کوئی باز پرس نہیں کرتا اور نہ اسے کراچی بدر کیا جاتا ہے۔ جب تک کراچی پولیس کے حالات یہ رہیں گے اس وقت تک سماج دشمنوں کے خلاف طاقتور سے طاقتور مہم کے باوجود بھی نقاب پوش ڈاکو دندناتے رہیں گے۔ ڈی ایم ایل اے اشتہاری مجرموں کے ساتھ اگر ان کے شہرت یافتہ محافظوں اور سرپرستوں کا بھی کوئی علاج کر سکیں تو اہل کراچی ان کے بڑے ممنون ہوں گے اور انہیں توقع سے بڑھ کر عوام کا تعاون بھی حاصل ہوگا۔

روزنامہ جسارت کراچی

فقرہ اُن کا

طاہر مسعود

کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے چیئرمین جناب ... نے ضیاء الدین کونسل کے اجلاس میں ... کا جواب دیتے ہوئے کہا ... کراچی کے ... کی اہمیت کا جو ... کیسے ہو سکتی ہے؟ ... فقرہ

"کیا پروڈیوسر صاحب تشریف لے گئے ہیں؟" ... نے سیکرٹری کمرے سے پوچھا۔

"جی ہاں فرمایئے" سیکرٹری نے ... بیٹھے ہیں ...

"تو کیا آپ ... " ... خوش ہو کر کہا۔

"جی نہیں ... تشریف لے گئے ہیں۔" آپ کو کام کیا ہے ...

"مجھے ان سے ملنا تھا۔"

"لیکن کیوں؟"

"معاف کیجئے ملاقات کا سبب ... "

"کیا کہا؟" سیکرٹری نے آنکھیں پھاڑ کر کہا "آپ ملاقات کا سبب ... "

"جی ہاں" ... کہا۔

"کیا آپ کا ... آ گیا ہے؟" ...

[illegible]

حضرت عمر فاروقؓ کے ارشادات گرامی

○ — مصروفیت پسندیدہ بات ہے اور بیکاری وجہ فساد۔

○ — اپنے پیٹ ... ہوشیار رہو ... زندگی ... اور مرنے کے بعد ... خلافت کا اشارہ۔

○ — بہت زیادہ ... کرنے سے ... گمان ... ہے۔

○ — اگر میرے عامل نے کسی ایک فرد پر ظلم کیا اور اس کے ظلم کی اطلاع ... تبدیلی نہ کیا ... خود ... اس پر ظلم کیا۔

○ — علم سیکھو اور ... علم ... علم حاصل کرنے ...

○ — ... اختیار کرو ...

○ — ... تین قسم کے افراد ...

[illegible]

[illegible]

جدت احکام — علامہ اقبالؒ

موت ہے اک سخت تر جس کا غلامی ہے نام
مکر و فن خواجگی کاش سمجھتا غلام
شرع ملوکانہ میں جدت احکام دیکھ
صور کا غوغا حلال حشر کی لذت حرام

تازہ بہ تازہ - نو بہ نو

فیض صاحب مہدی حسن کی غزل سنا دیجئے

یہ بات بھی لطیفے سے کم نہیں ہے کہ ایک محفل میں کسی صاحب نے فیض صاحب سے درخواست کی تھی کہ وہ ازراہ کرم مہدی حسن کی غزل "گلوں میں رنگ بھرے باد نو بہار چلے" سنا دیں۔ شاید یہ سب مرزا صاحب کو لندن کے واقعہ کا علم نہیں ہے۔ ایک مرتبہ فیض صاحب لندن تشریف لائے۔ ایک محترمہ نے ان سے درخواست کی کہ وہ مہدی حسن والی غزل فیض کی زبان سے سننے کی آرزومند ہیں۔ اور جب ان کی یہ خواہش پوری کر دی گئی تو ہم نے ان کے تاثرات جاننا چاہے۔ وہ محترمہ ایک کھلی رائے کے اظہار سے کتراتی ہیں۔

ادا کارہ و حسرت شاہین کی نثری غزلیں

فلمی اداکارہ حسرت شاہین کے بارے میں ایک انکشاف کیا گیا ہے کہ وہ فرصت کے اوقات میں شعر کہتی ہیں۔ اخبار میں ان کا ایک شعر بطور ثبوت پیش کیا گیا ہے جو یہ ہے:

یوں تو ہزاروں ساتھی راہ زندگی میں ملیں گے
خدا کرے کوئی ذیر آ ستین نہ ملے

بعض بد ذوقی قسم کے شعراء نے یہ اعتراض کیا ہے کہ اس شعر کے دونوں مصرعے ناموزوں ہیں۔ معترضین کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ نثری نظم کی طرح ایک چیز نثری غزل بھی ہوتی ہے جس میں عروض کی پابندی نہیں کی جاتی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حسرت شاہین نے رائٹرز گلڈ کی رکنیت کے لئے جو درخواست بھیجی تھی، اسے منظور کر لیا گیا ہے۔ یہ درخواست اس بنا پر منظور کی گئی ہے کہ بہت سے ایسے لوگ بھی گلڈ کے رکن ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں ایک مصرع بھی نہیں لکھا اور حسرت شاہین تو اچھے دو مصرعوں کی مصنفہ ہیں۔ اکیڈمی آف لیٹرز نے بھی اعلان کیا ہے کہ نئے مصنفین کی حوصلہ افزائی والے پروگرام کے تحت حسرت شاہین کا یہ شعر کتابی صورت میں عنقریب شائع کیا جائے گا۔ اس کتاب کی اشاعت کے بعد توقع ہے کہ شاعرہ اسی زمین میں مزید شعر بھی تصنیف فرمائیں گی۔

فیض عالم کیف میں

جوش کے بارے میں سنگت کی طرف سے منعقدہ مذاکرہ میں شرکت کے لئے مشہور لینن انعام یافتہ ترقی پسند شاعر فیض احمد فیض آرٹس کونسل میں داخل ہوئے تو ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ پہلی صف میں بیٹھی ہوئی ایک شاعرہ نے آگے بڑھ کر فیض کو گلے لگا لیا اور ان کے بوسے لئے۔ فیض عالم کیف میں تھے۔ انہوں نے اپنے مداحوں کو آٹو گراف دیئے۔ وہ کتابیں بھی دستخط کر کے واپس کر دیں جو مصنف حضرات انہیں تحفے کے طور پر پیش کر رہے تھے۔

قائداعظم اور جدوجہد آزادی

مجلس ترقی ادب لاہور نے حال ہی میں پروفیسر جیلانی کامران کی ایک کتاب "قائداعظم اور جدوجہد آزادی" شائع کی ہے جو دراصل ان کے ان متفرق مقالات پر مشتمل ہے جو انہوں نے مختلف وقتوں میں لکھے تھے اور مختلف جرائد و اخبارات میں شائع ہوئے تھے۔

انجمن ترقی اردو قومی زبان کو عام کرنے کے لئے تحریک چلائے گی: ڈاکٹر عبداللہ

اردو کی ترویج کیسے ہو؟ کوئی نہیں سوچتا

لاہور ۲۷ اپریل۔ انجمن ترقی اردو نے قومی زبان کو اس کا جائز مقام دلانے اور اسے مقبول بنانے کے لئے بھرپور مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انجمن کے صدر ڈاکٹر سید عبداللہ نے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ ہم اس سلسلے میں ہر ممکن کوشش کریں گے۔ قومی زبان کی ترویج کی سرپرستی اس انداز میں نہیں ہو رہی جیسی کہ کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا انگریزی زبان کو ناموزوں طریقے سے جبراً ٹھونسنے کی بہت کوششوں کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ اب ضرورت ہے کہ اردو کو اس کا جائز مقام دیا جائے اور ہر جگہ اردو کی ترقی کے لئے کوئی اچھی علامت نہیں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اخبارات اور ٹیلی ویژن بھی اردو کی جگہ عام طور پر انگریزی کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ اس سے اردو کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

دوبئی میں بین الاقوامی اردو مشاعرہ

دوبئی ۲۷ اپریل۔ یہاں ۲۹ اپریل کو یہاں ایک بین الاقوامی مشاعرہ ہو رہا ہے جس میں پاکستان اور ہندوستان کے ممتاز شعراء شرکت کریں گے۔ ان میں احمد ندیم قاسمی، جمیل الدین عالی، قتیل شفائی، ضمیر جعفری، احمد فراز اور دیگر شعراء شامل ہیں۔ مشاعرے کی صدارت پاکستان کے قونصل جنرل کریں گے۔ شاعروں کا یہ پہلا بین الاقوامی اجتماع ہے۔

جرمنی میں علامہ اقبال کا ۱۰۵واں یوم ولادت منایا جائے گا

وفاقی جمہوریہ جرمنی کے شہر ہائیڈل برگ میں شاعر مشرق علامہ اقبال کا ۱۰۵واں یوم ولادت شایان شان طریقے سے منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تقریب کا اہتمام ہائیڈل برگ کی مقامی انجمن نے کیا ہے۔

واضح رہے کہ علامہ اقبال نے ۱۹۰۷ء میں ہائیڈل برگ میں تعلیم حاصل کی تھی۔ یہاں ایک سڑک ان کے نام سے منسوب ہے۔ اس موسم میں علامہ اقبال اس شہر کے دل کش اور قدرتی مناظر سے اس قدر متاثر ہوئے تھے کہ انہوں نے دریائے نیکر کے کنارے ایک نظم بھی لکھی تھی۔

آسان نسخہ

پاکستان کے ایک شاعر نے ادبی انعامات کے حصول کے لئے ایک آسان نسخہ تجویز کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جو شاعر یا ادیب انعام حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اپنی کتاب انعامات دینے والے اداروں کے ارکان کو بھیج دے۔

مسلمان ہندی میں لکھیں: سید حامد

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر سید حامد نے کہا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندی زبان میں بھی لکھنا چاہئے تاکہ ان کی ثقافت، ادب اور روایات سے دوسرے لوگ بھی واقف ہو سکیں۔ انہوں نے یہ بات ایک تقریب میں کہی۔ ان کا خیال ہے کہ مسلمانوں کو ہندی میں لکھنے سے ان کی تہذیب کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

انتخابات

انجمن ترقی اردو کی مجلس منتظمہ کے انتخابات مکمل ہو گئے ہیں۔ ان انتخابات میں ڈاکٹر سید عبداللہ صدر اور دیگر عہدیدار منتخب ہوئے ہیں۔

ملاقات: حسن وقار گل

سید ضمیر جعفری



ممتاز شاعر سید ضمیر جعفری نے جہلم کے ایک چھوٹے سے گاؤں چک عبدالخالق میں یکم جنوری ۱۹۱۶ء کو زندگی کا پہلا سانس لیا۔ اس دور میں چھوٹی سی یہ بستی تعلیمی اعتبار سے اپنے علاقے میں اتنی اہم تھی کہ سنگلاخ کی تعمیر سے قبل لوگ سنگلاخ کو اسی بستی کے حوالے سے تلاش کرتے تھے کیونکہ اسی گاؤں میں اس علاقے کا واحد مڈل اسکول تھا اور اس پاس کے تمام علاقے کے بچے یہاں تعلیم حاصل کرنے آیا کرتے تھے اور یہاں اس زمانے میں بلکہ موجودہ دور میں بھی بچوں کو ٹاٹ پر بٹھا کر تعلیم دی جاتی ہے۔ ضمیر جعفری نے بھی ابتدائی تعلیم اسی اسکول سے حاصل کرنے کے بعد ۱۹۳۲ء میں گورنمنٹ ہائی اسکول جہلم سے میٹرک کا امتحان دیا اور بدقسمتی سے ریاضی میں کمزور ہونے کے سبب فیل ہو گئے۔ چنانچہ ریاضی سے ...

[illegible]

اختیاری اور ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں بھی خدمت کی سعادت حاصل کی۔ فوج سے دوبارہ سبکدوشی کے بعد اسلام آباد کے ترقیاتی ادارے کے شعبۂ تعلقات عامہ کے سربراہ کی حیثیت سے ... حال تک خدمات انجام دینے کے بعد آج کل پاکستان نیشنل سینٹر راولپنڈی سے وابستہ ہیں ... مزاحیہ ادب پر پہلا ... سہ ماہی جریدہ «اردو پنچ» کے نام سے جاری کیا ہے ... ضمیر جعفری کی تصانیف درج ذیل ہیں:

شعری مجموعے

۱۔ لہو ترنگ۔ ۲۔ مافیہ چاندنی ... ۳۔ ... (مزاحیہ نظموں کا مجموعہ) ۴۔ ... نظمیں۔ ۵۔ کھلیان (مجموعہ غزلوں، نظموں کا مجموعہ) ۶۔ گنر شیر خان (منظوم مشرقی پاکستان پر طویل نظم)۔

نثر

۱۔ جنگ کے رنگ۔ ۲۔ کتابی چہرے (خاکے اور مضامین)۔ ۳۔ ملایا کے لوگ (تہذیبی و تاریخی کہانی)۔

تراجم

[illegible]

[illegible]

میں ادب کو بنیادی طور پر آسودگی کا وسیلہ سمجھتا ہوں

[illegible]

فکر سے

خلاف جنگ

نہیں کرنے

چاہیئے

[illegible]

ضمیریات

نہر کے رقبوں کو بارانی دکھا
بنجروں کو جنت ثانی دکھا
حق ملکیت کا جو بھی شمہ دکھ
شمع کو پروانہ، زن کو مرد لکھ!
مبہم و فرزندہ، و نم دیدہ رہ
اپنی شلوں کی طرح پیچیدہ رہ

(۲)

کارخانے، کاخ و قصر و بلڈ بنا
لیکن اس خوبی سے "جزو و کل" بنا
جنبش موج ہوا سے گر پڑیں!
ریل گاڑی کی صدا سے گر پڑیں
ہے یہی نسخہ تری اکسیر کا،
کاغذی ہو پیرہن تعمیر کا،
جب کبھی تعمیر کی بنیاد رکھ
اپنے پوتے، پوتیوں کو یاد رکھ

(۳)

پگڑیاں اہل فضیلت کی اچھال
دیکھ پھر کیونکر کھنچا آتا ہے مال
دوسروں کو بے سبب الزام دے
طعن دے، دشنام دے، ابہام دے
پیس کر آٹے سے "دوئیت" نکال
گھی میں جو بھی ڈال چکنائی نہ ڈال!
بات میں "بحر گن" ہو، دانائی نہ ہو
دودھ میں پانی ہو، بالائی نہ ہو!
مجھ کو اس طرح ہموار رکھ
دائیں بائیں اپنے رشتہ دار رکھ
ایک بنگلے میں رہے اپنا قیام!
دوسرا بنگلہ کسی سالے کے نام!
مے کدوں میں لغزش مستانہ ہو
مسجدوں میں سجدۂ شکرانہ ہو!
ذہن ہو تربوز کی مثال
اوپر اوپر سبز ہو، اندر سے لال

— ضمیر جعفری

بہار میں ہریجنوں پر پولیس نے گولی چلادی ۶ ہلاک ۵۲ زخمی

ہریجنوں نے تیر چلادیئے، ۶ پولیس والے زخمی ہوئے

لوک سبھا میں بحث کی اجازت سے انکار، اپوزیشن کا واک آوٹ

نئی دہلی — (ایسوسی ایٹڈ پریس) [illegible]

بہادر شاہ ظفر کا جسد خاکی لاہور منتقل کرلیجیے

صدر ضیاء سے کنور شوکت علی کی اپیل

لاہور — [illegible]

مذاکرات کی جلد دعوت دی گئی تو!

لاہور — [illegible]

اہلکی اور غیر ملکی مصوروں کو قائداعظم کی تصویر بنانے کی دعوت دی جائیگی: صدر ضیاء

[illegible]

میراج طیاروں کی خریداری کیلئے بھارت فرانس مذاکرات آخری مرحلے میں داخل ہوگئے

فرانس ۴۰ میراج ۲۰۰۰ طیارے فروخت کریگا بقیہ ۱۱۰ طیارے بھارت میں تیار کیے جائینگے

[illegible]

سلسلۂ ہدایت



مسی ساگا، انٹاریو کے گیارہ سالہ قیصر سلیم نواز جنہوں نے کچھ عرصہ پہلے قرآن پاک ختم کیا ہے۔

❋

نوٹ: جن قارئین کے بچوں نے کلام پاک ختم کیا ہے وہ ان کی تصویر مع نام عمر اور جگہ کی صراحت کے ساتھ "الہلال" میں اشاعت کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ اس سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذہبی جوش و جذبہ پیدا کرنا ہے۔ (ادارہ)

ولی خان کی سیبرگ کارنل سے ملاقات

پشاور ۵ اپریل (نمائندہ جنگ) [illegible]

سعودی عرب کی طرف سے عراق کی بھرپور حمایت کا اعادہ

سعودی فرمانروا کی صدام حسین سے ملاقات، شاہ خالد اور شہزادہ فہد کے پیغامات

بیروت — [illegible]

شرح افراط زر

اسلام آباد — [illegible]

سال	شرح افراط زر	سال	شرح افراط زر
۱۹۴۹-۵۰	[illegible]	۱۹۶۵-۶۶	[illegible]
۱۹۵۰-۵۱	[illegible]	۱۹۶۶-۶۷	[illegible]
۱۹۵۱-۵۲	[illegible]	۱۹۶۷-۶۸	[illegible]
۱۹۵۲-۵۳	[illegible]	۱۹۶۸-۶۹	[illegible]
۱۹۵۳-۵۴	[illegible]	۱۹۶۹-۷۰	[illegible]
۱۹۵۴-۵۵	[illegible]	۱۹۷۰-۷۱	[illegible]
۱۹۵۵-۵۶	[illegible]	۱۹۷۱-۷۲	[illegible]
۱۹۵۶-۵۷	[illegible]	۱۹۷۲-۷۳	[illegible]
۱۹۵۷-۵۸	[illegible]	۱۹۷۳-۷۴	[illegible]
۱۹۵۸-۵۹	[illegible]	۱۹۷۴-۷۵	[illegible]
۱۹۵۹-۶۰	[illegible]	۱۹۷۵-۷۶	[illegible]
۱۹۶۰-۶۱	[illegible]	۱۹۷۶-۷۷	[illegible]
۱۹۶۱-۶۲	[illegible]	۱۹۷۷-۷۸	[illegible]
۱۹۶۲-۶۳	[illegible]	۱۹۷۸-۷۹	[illegible]
۱۹۶۳-۶۴	[illegible]	۱۹۷۹-۸۰	[illegible]
۱۹۶۴-۶۵	[illegible]	۱۹۸۰-۸۱	[illegible]
		۱۹۸۱-۸۲	[illegible]



عیدی امین کے ۲۳ بچے

بھوک افلاس کا شکار ہیں

[illegible]

"سوہنی دھرتی" کی پہلی سالگرہ

"سوہنی دھرتی" کی پہلی سالگرہ ۷ اپریل کو منائی گئی۔ لاس اینجلز کی تاریخ میں اس پہلے مکمل پاکستانی ریڈیو پروگرام کا آغاز ۷ اپریل ۱۹۸۱ء کو ہوا تھا۔ اس وقت سے اب تک یہ پروگرام ہر منگل کو رات نو سے دس بجے تک بلا ناغہ نشر کیا جاتا رہا ہے۔ تفصیلات کیلئے فون کیجئے (213)399-7005 & (213)748-2005

آپ کے خطوط

ریگلو ایکسپورٹ ہاؤس کی وضاحت

محترم ایڈیٹر

السلام علیکم۔

۲۵ مارچ کے الہلال میں ریگلو ایکسپورٹ کے بارے میں ایک خط پڑھ کر دکھ اس بات کا ہوا کہ صاحب تحریر جناب خواجہ صاحب نے اخبار کو خط تو جاری کر دیا لیکن انہیں خود کو بھی علم نہیں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ حقیقت حال یہ ہے کہ انہوں نے پہلے ریگلو کو خط لکھ کے اس سسٹم ڈیوٹی کا مطالبہ کیا۔ چونکہ سسٹم کے قوانین کے تحت لازماً ادا کرنا پڑتی ہے۔ جو انہیں بتا دیا گیا کہ قانون میں ایسی کوئی گنجائش نہیں۔ ان کے پاس بھی ریگلو کی رسید ہے اور ہمارے پاس بھی۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہم نے کوئی ایسی رقم نہیں لی اور نہ ہی لیتے ہیں۔ محترم ریگلو ان سے درخواست کرتا ہے کہ اگر وہ اپنے آپ کو سچا سمجھتے ہیں تو پہلے اپنے کو گورنمنٹ پر ظاہر کریں۔ شکریہ

ریگلو ایکسپورٹ ہاؤس

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

۲۹ سالہ سید پاکستانی میڈیکل ڈاکٹر کے لیے نیک، تعلیم یافتہ اور خوبصورت امریکن امیگرنٹ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے پتہ ذیل پر خط لکھیے۔

A.F. c/o al-Hilal

●

برگن میں مقیم پاکستانی مرزا (مغل) خاندان سے تعلق رکھنے والے ۲۷ سالہ شیعہ نوجوان کے لئے خوبرو، خاندانی مسلم، کینیڈین یا امریکی شہریت یا امیگرنٹ کی حامل لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ مزید معلومات کیلئے لکھیں

F. MIRZA,
6977 - 25th AVE.
MONTREAL, QUE.,
H1T 3P8 - CANADA.

●

ایک ہندوستانی سنت الجماعت خوبصورت لڑکی (عمر ۲۰ سال بی ایس سی زیر تعلیم) کے لئے امریکہ یا کینیڈا کے پروفیشنل تعلیم یافتہ یا زیر تعلیم یا معقول ملازمت کے حامل لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی کے والدین جلد امریکن شہریت ملنے والی ہے۔ جلد کوائف کے ساتھ خط لکھئے۔

A.A. c/o AL-HILAL.

MATRIMONIAL

North American Muslim Marriage Bureau Services Box 391, Station A, Burlington L7R 3Y8, Ontario.

Please enclose a self addressed stamped envelope. Services are free of charge and no donations required.

کرایہ کے لئے خالی ہے

رائل یارک اور سکولا ایونیو پر واقع دو بیڈروم کا اپارٹمنٹ کرایہ کیلئے خالی ہے۔ بس اور سب وے کی سہولت۔ شام چھ بجے کے بعد اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔

259-4995

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

شمالی امریکہ میں نمائش کیلئے اعلیٰ معیاری اردو اور پنجابی فلمیں ہمارے پاس سے دستیاب ہیں۔

الیور فیو فلمز

(416) 782-4886

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جبکہ پیشگی ادائی ضروری ہے۔

لوگوں کو یہ بھی اعتراض ہے کہ میں زیور کیوں پہنتی ہوں میں بچپن سے زیور پہنتی رہی ہوں

کوئی جلتا ہے تو جلے ۔ نورجہاں

خدا میرے حاسدوں کو بھی اتنا دے جتنا اس نے مجھے دے رکھا ہے ۔ ملکہ ترنم کی دعا

لاہور ـــــ ملکہ ترنم نورجہاں نے کہا ہے کہ اپنے بھارت کے حالیہ دورے کے دوران میں نے کوئی ایسی بات نہیں کی جس سے ملک و قوم کی بدنامی کا پہلو نکلتا ہو۔ ملکہ ترنم نورجہاں آج بھارت کے کامیاب دورے کی خوشی میں فلمی صنعت کی طرف سے دی گئی ایک استقبالیہ تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ [illegible]

نورجہاں کو کوئی تنہا نہیں چھوڑ سکتا ۔ (محمد علی)

بھارت میں نورجہاں نے عزت بڑھائی ۔ (علاؤالدین)

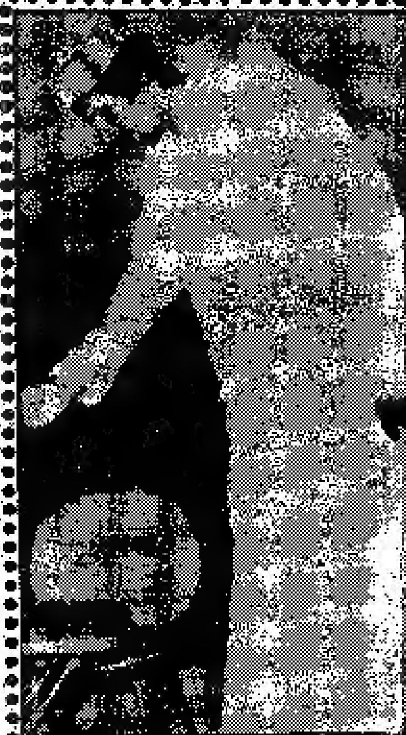
تم کبھی تنہا نہیں نورجہاں ساری قوم تیرے ساتھ ہے ۔ (ملو)

کروڑوں انسان آپ کے ساتھ ہیں ۔ (الیاس کاشمیری)

[illegible]

"میں اور کیا کر سکتا ہوں"

لاہور (نمائندہ جسارت) تحریک استقلال کے قائد میاں طفیل محمد نے آج یہاں بتایا کہ انہوں نے صدر جنرل محمد ضیاء الحق سے حالیہ ملاقات کے دوران انتخابات کے التوا پر اعتراض [illegible] کیا میں اس سے زیادہ اور کیا کر سکتا ہوں۔



عالم چنا کی شادی ہو گئی

حیدرآباد ـــــ [illegible]

دورہ انگلستان میں

عمران خان

پاکستانی کرکٹ ٹیم کا کپتان ہوگا

کھلاڑیوں اور بی سی سی پی کونسل کی اکثریت عمران کے حق میں ہے



کراچی ۹ ـــــ [illegible] عمران خان انگلستان کے دورے پر پاکستانی کرکٹ ٹیم کی قیادت کرے گا۔ پاکستانی ٹیم اس سال جون کے آخر میں انگلستان جا رہی ہے [illegible]

[illegible]

عمران اور کپیل دیو کے درمیان

دوستانہ ٹیسٹ میچ ہوں گے

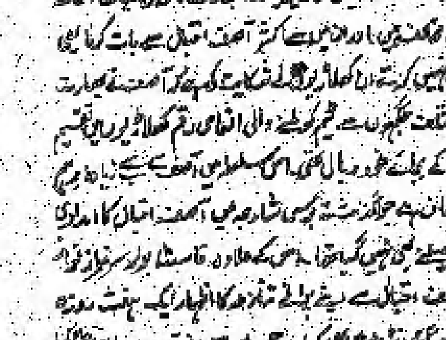
کامیاب آل راؤنڈر ہونے کا مقابلہ کریں گے

کراچی ـــــ [illegible]

پہلا ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ

جائزہ: مظہر حسین [illegible]

[illegible]



حنیف خان

[illegible]

جیتی جاگتی زندگی : ش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

زبان سے نہ سہی انداز ہی سے سہی

میری عمر ۱۸ سال ہے اور میں اسے بہاول گزرتے ہوں۔ ہم چار بہن بھائی ہیں۔ میں سب سے بڑی ہوں۔ میرے ڈیڈی ڈاکٹر ہیں، وہ شام کو دیر سے گھر آتے ہیں، میری امی کی تعلیم معمولی ہے، لیکن وہ بہت محبت کرنے والی ہیں۔ میں یہ باتیں اس لئے لکھ رہی ہوں کہ آپ کو میرے بارے میں اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ میں کون۔ دراصل میرا مسئلہ اور شاید وہ یہ کہ مجھے پتہ نہیں دوسروں کو بتانے میں کیوں ڈر آتا ہے حالانکہ میں اپنی امی اور بہن بھائیوں سے بہت محبت کرتی ہوں مجھے والدین بہت اچھے لگتے ہیں بلکہ وہ تو میرے آئیڈیل ہیں۔ لیکن میں نے کبھی اپنی محبت اور پسند کا اظہار نہیں کیا۔

اسکول میں میری دوستی کی لڑکیوں سے ہے۔ ہمارے اسکول میں ایشیائی اور انگریز دونوں طرح کی لڑکیاں پڑھتی ہیں۔ میں ان سے الگ تھلگ بالکل نہیں رہتی ان سے بات چیت کرتی ہوں لیکن میری کوئی گہری سہیلی نہیں ہے شاید اس لئے کہ میں نے کبھی کسی لڑکی سے یہ نہیں کہا کہ وہ مجھے پسند ہے یا میں اس سے دوستی کرنا چاہتی ہوں۔

میرا ایک کزن پاکستان میں ہے، امی ابو چاہتے ہیں کہ میں اسے لیول کرنے کے بعد پاکستان چلی جاؤں۔ مجھے معلوم ہے وہ میری شادی اس کزن سے کرنا چاہتے ہیں، وہ مجھے برا نہیں لگتا لیکن اگر میں نے اس کے ساتھ بھی سرد سلوک کیا تو وہ کیا سوچے گا لیکن مجھے ڈر ہے کہ میں اس کے سامنے کبھی اپنے جذبات کا اظہار نہ کر سکوں گی۔

ش۔ ساالف۔ (لندن)

اب تک آپ اپنے بہن بھائیوں، والدین یا کلاس فیلوز کے ساتھ بے اعتنائی برت کر پریشان نہیں ہوتی تھیں لیکن اب اس خیال سے پریشان ہیں کہ اگر آپ کی شادی اپنے کزن یا کسی اور سے ہوگئی تو آپ نے اپنی روش نہ بدلی تو نباہ ہوگا۔ ایسا یہ احساس نہ تھا کہ اب یہ آپ کو کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا ہے بلکہ اس خط کو لکھنے کا محرک ثابت ہوا یہی احساس آپ کو جب ضرورت مثبت قدم اٹھانے کی تلقین بھی کر سکتا ہے۔

ماں باپ یا بہن بھائیوں کے ساتھ یہ اظہار محبت کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ اکثر لوگ تو اس بات پر پریشان ہو جاتے ہیں کہ گھر میں انہیں کوئی نہیں چاہتا کوئی میری پرواہ نہیں کرتا لیکن جب ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے تو ہمیں احساس ہوا کہ محبت جاگی ابھی یوں لگا جیسے ہم ایک دوسرے کے وجود کا حصہ تھے۔

دوستوں کے ساتھ لاتعلقی کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں، ممکن ہے آپ ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں اپنی جنس میں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی یہ کوئی پریشانی کی وجہ نہیں ہے ہاں اگر آپ پاکستان میں ہوتیں تو کوئی دوست کوئی ہم راز کوئی غمگسار ہوتی یہاں کی لڑکیوں کی دلچسپیاں اور ہیں۔

شکر کریں آپ زبان سے کچھ کہیں یا نہ کہیں اپنے انداز سے اپنے شوہر کو محبت کا احساس دلا سکیں کیونکہ اچھا لگنے کا احساس زیادہ اہم ہے اور آپ اس کا اظہار خیال رکھتی ہیں۔

اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں

میری چھوٹی بہن حال ہی میں پاکستان سے گلاسگو آئی ہے اس کا شوہر یہاں ایک فیکٹری میں کام کرتا ہے میرا بہنوئی گزشتہ پندرہ سال سے یہاں ہے میری بہن جب سے وطن سے آئی ہے بہت پریشان رہتی ہے اسے انگریزی بہت کم آتی ہے اس کی تعلیم میٹرک ہے۔

پچھلے دنوں اس کے ہاں بچہ ہوا تو میں دو ہفتے کے لئے وہاں چلی گئی تھی، جب میں واپس آنے لگی تو بہت روئی، اس کی وجہ سے میرا دل نہیں لگتا ہر وقت اسی کا خیال رہتا ہے اس کے حقوق میں یہاں اور شہر سے پاکستانی بہت کم ہیں شوہر ہر وقت

سے ملیا شام کرتا ہے۔

اب میں مجھ سے کہا رہی ہے اپنے میاں سے کچھ نہیں کہتی، وہ پہلے ہی میری دو بہنوں کی خیر خواہی پر بہت پریشان رہتے، میرے تین بچے ہیں بڑی بیٹی دس سال کی ہے ایک بیٹا ہے، سال کا اور چھوٹی بچی ۵ سال کی ہے، ظاہر ہے میں گھر اور بچوں کو نہیں چھوڑ سکتی، اگر بہن کو اپنے پاس بلا لوں تو اس کا شوہر ناراض ہو جائے گا، ابھی اسے یہاں آئے ہوئے دو ماہ بھی نہیں ہوئے ان کی شادی گزشتہ برس پاکستان میں ہوئی تھی، پھر میرا بہنوئی یہاں آگیا تھا۔

م۔ ل۔ گلاسگو

پردیس کے بعد کوئی اپنا مل جائے تو محبت اسی طرح شدید ہو جاتی ہے۔ آپ کی بہن کو یہاں پا کر آپ کی محبت امڈ آئی ہے۔

بچے کی ولادت کے موقع پر آپ کا بہن کے پاس رہنا مناسب بلکہ لازمی امر تھا۔ اب اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں اسے خود ہی اپنے حالات سے نمٹنے دیں۔ کوئی اسے نہیں جانتا یا اسے زبان نہیں آتی یہ تمام مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے آپ بھی تو اس دور سے گزری ہوں گی۔ لیکن امید ہے کہ آپ کی بہن تو پھر میٹرک پاس ہے، یہاں بالکل ان پڑھ اور عورتیں آتی ہیں لیکن آہستہ آہستہ وہ سب کچھ سیکھ جاتی ہیں۔

ایک دو ماہ بعد اپنی بہن کو چند روز کے لئے اپنے پاس بلالیں۔ وہ آپ کو خود ہی بتائے گی کہ حالات پہلے سے کتنے بہتر ہیں۔

ماں کی ڈانٹ

مجھے اس سال اے لیول کا امتحان دینا ہے مشکل یہ ہے کہ امی مجھے ہر وقت ڈانٹتی رہتی ہیں، کبھی کہیں گی تم سارا وقت ٹی وی دیکھتی رہتی ہو، فلاں کا فون کیوں آیا تھا تم سہیلیوں کے ساتھ وقت ضائع کرتی ہو۔

دراصل جب میں نے او لیول کا امتحان دیا تو کچھ گھریلو پریشانیاں تھیں، کچھ میرا قصور ہوگا اور میں ایک پرچہ میں فیل ہو گئی تھی لیکن دوبارہ پاس ہو گئی۔ اسی کو میں جیتی کتاب میں پڑھی اور سمجھدار ہو گئی ہوں۔ ڈیڈی بھی تو ہیں وہ مجھے کچھ نہیں کہتے۔

میری دو بہنیں شادی شدہ ہیں مجھ سے چھوٹا ایک بھائی ہے۔

ن۔ ا۔

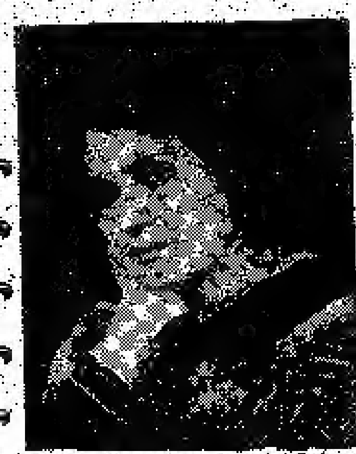
امی کی ڈانٹ بری لگتی ہے یا یہ خوف ہے کہ کہیں میں اے لیول میں بھی فیل ہو گئی تو کیا ہوگا۔ ایک ناکامی سے اپنا اعتماد کھو دینا کمزوری کی علامت ہے حالانکہ آپ نے خود ہی لکھا ہے کہ اس وقت گھریلو حالات خراب تھے اور کچھ پریشانی تھی۔

بیٹیاں جوان ہو جائیں تو ویسے بھی ماں کے ساتھ ایک دم مغائرت پیدا نہیں ہوتی بلکہ بیٹیوں کو باپ بڑے اچھے لگتے ہیں، کچھ عرصے بعد آپ خود مصروف ہیں بیٹھ کر کہا کریں گی، میری امی جیسا تو اس دنیا میں کوئی نہیں ہے، میری ماں دنیا کی بہترین عورت ہے، یہ اس وقت ہوگا جب آپ خود کو اپنی ماں کے دیدہ سے نکال لیں گی، تو ہر کچھ عیاں ہوگا۔

ناول کی ہیروئن

عنقریب میری ایک بہترین دوست کی شادی ہے میں اسے اس موقع پر کوئی خوبصورت تحفہ دینے کی خواہشمند ہوں میں نے اپنے اس دوست اور اس کی ہونے والی بیگم کے لئے ہیرا رنگ اور پرسنل سے پرفیوم اور میک اپ کی چیزیں منگوائی ہیں لیکن مشکل یہ ہے کہ میں انہیں کس طرح بھیجوں میں ان کی شادی میں شرکت نہیں کرنا چاہتی۔

میرے گھر والے کہتے ہیں کہ کسی کے ہاتھ یہ



چیزیں بھجوا دوں لیکن اس خاص تحفے کے لئے کسی اور کا جانا مجھے ہرگز پسند نہیں، میں چاہتی ہوں کہ ڈاک سے بھجوا دوں۔ لیکن ملک میں شیشیوں کے ٹوٹنے کا خدشہ ہے آپ بتائیں کہ میں تحفہ بھیجنے کے لئے کونسا طریقہ اپناؤں کروں، نیز مجھے یہ بتائیں مجھے تحفہ شادی سے پہلے بھجوانا چاہیئے یا نہیں شادی کے بعد

ف۔ ب

آپ کی یہ گھبراہٹ اور کشمکش دیکھ کی کیفیت دیکھ کر تو یہی بہتر لگ رہا ہے کہ یہ پرس اور زیور کے سے منگوائی ہوئی کاسمیٹکس اور خوشبویات کو بھیجنے کی بجائے اپنے استعمال میں لے آئیں۔

آپ نے اپنے خیر خواہ دوست کی واضح تصویر پیش نہیں کی۔ انداز یہ ہے کہ وہ اس سے قبل آپ کی طرف مائل تھے، پھر آپ کی خیر خواہی میں کسی اور سے ناطہ جوڑ کر آپ کو اپنی شادی کا دعوت نامہ بھیج دیا آپ سمجھتی ہیں جوان کے لئے جذبات تھے ان کا خوشبوؤں شیشیوں میں بند ہے جو آپ انہیں پیش کرنا چاہتی ہیں۔

آپ میری اس بات پر حیران نہ ہوں آپ کے دل کا چور نہ چاہتے ہوئے بھی بار بار جھانک کر دیکھ رہا ہے اور دوستوں کی شادیوں میں صرف تحفے نہیں بھیجے خود بھی شامل ہوتے ہیں۔

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے کہ تحفہ کب بھیجا جائے کیا آپ اس تحفے کی تلاش میں ہیں کہ جب ان کے چہرے سے پھولی مالا چھپ تب آپ کا تحفہ محبت ڈرامائی انداز میں پیش کیا جائے۔

کسی رومانی ناول کی ہیروئن بننے کی کوشش نہ کریں۔

مہربان بھابی

میرے والدین دوسرے شہر میں رہتے ہیں میں اپنی تعلیم کے سلسلے میں چچا زاد کے پاس رہتا ہوں ڈیڑھ سال قبل جب میں یہاں آیا تو ہمارے ہاں ایک لڑکی ملازمہ کے طور پر کام کرتی تھی اس کی عمر سولہ سترہ سال تھی وہ بڑی محنت سے کام کرتی، ہر ایک کے ساتھ خلوص و محبت کے ساتھ پیش آتی۔

والدہ کا طرز عمل دیکھ کر مجھے اس سے محبت ہو گئی میں نے جب اس کا ذکر گھر میں کیا تو بھائی اور بھابی کو کافی حیرت ہوئی ہم نے باقاعدہ نکاح تو نہیں کیا لیکن ہم نے بھائی بھابی کے سامنے انگوٹھی پہنا کر کہا کہ مجھے اس سے نکاح قبول ہے۔ اس کے بعد یہ بات پختہ ہو گئی، نکاح کے کچھ عرصہ بعد وہ امید سے ہو گئی یہ بات چونکہ چھپائی نہیں جا سکتی تھی اس لئے میری بھابی نے اسے چند ماہ کے لئے ایک سہیلی کے پاس لاہور بھیج دیا اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی۔

اب میری بچی کو بھابی نے گود لے لیا ہے وہ باقاعدہ کام پر آتی ہے اور بچی کو چھپ کر دودھ بھی پلاتی ہے بچی چھ ماہ کی ہے، بھابی نے کہا ہے کہ اب تم رخصتی کر والو یہ بات کب تک چھپی رہے گی اور تم بیوی اور بچی کو لے کر الگ رہنے چلے جاؤ۔

لہٰذا میری مدد کریں، بلکہ یہ میری بیوی اور دو بچوں کا سوال ہے۔

ایک بھائی

شکر ہے آپ نے اپنے منہ سے اس لڑکی کو بیوی تو کہا ورنہ آپ کا نکاح غیر قانونی اور غیر شرعی ہے شاید آپ نے قدرت قانون کی گرفت سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک ہے آپ کا تو کچھ نہیں بگڑ سکتا

تھا شادی تو اس لڑکی کی آسکے گی۔

آپ نے اب تک ہر قدم اپنے بھائی اور بھابی کے تعاون سے اٹھایا ہے اب آپ کسی غیر متعلقہ شخص سے معافی کیوں مانگ رہے ہیں آپ کی بھابی نے آپ کو صحیح مشورہ دیا ہے۔ کہ آپ رخصتی کروا کر بیوی اور بچی کو لے کر کہیں اور چلے جائیں یہی مرنا پڑے گا۔ اگر یہ خوف ہے کہ لڑکی کے والدین خفا ہیں اگر اسے کوئی نقصان نہ پہنچائیں تو آپ پہلے کی طرح بیوی کو دوسرے شہر بھیج کر اس کی غیر موجودگی میں لڑکی کے والدین کو صورت حال سے آگاہ کر دیں۔

اس سلسلے میں آپ کو اپنے سرپرست بھائی بھابی کے بھرپور تعاون کی ضرورت ہے، نیز آپ کا بہترین معاون آپ کا خلوص، نیک نیتی اور مردانہ جرأت ہے کوئی اور آپ کے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔

میکے کا اثر

جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے اپنے والدین کو ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے پایا۔ ان کے اختلافات کی وجہ سے ہمارے تمام رشتہ دار اور قریبی میل جول رکھنے والوں نے ہم سے منہ موڑ لیا۔ میری والدہ کی یہ دوسری شادی ہے ان کے پہلے شوہر سے دو بیٹیاں ہیں دونوں بیٹیاں شادی شدہ ہیں میرے ابا ہر وقت میری ماں کو پہلی شادی کا طعنہ دیتے ہیں انہوں نے ان کی بیٹیوں کے ساتھ بھی ہمیشہ برا سلوک کیا۔

میری بہن کا ایک سسرالی عزیز (لڑکا) اکثر ان کے گھر آتا تھا وہ ہم سے بھی ملتا تھا، اس پر رشتہ داروں نے باتیں بنانی شروع کر دیں۔ اسی دوران میری شادی کی بات چلی میرے شوہر قریب ہی رہتے تھے ہماری شادی کو ڈیڑھ سال کا عرصہ گزرا ہے میرے شوہر شادی کے دو تین ماہ بعد تک تو ٹھیک رہے پھر اچانک ان کا رویہ تبدیل ہو گیا وہ میرے ساتھ بحث و تکرار کرنے لگے، میری بہنوں کے خلاف باتیں کرنے لگے اسی طرح دونوں گھرانوں کے تعلقات خراب ہو گئے۔

پہلے پہل وہ مجھے طلاق دینے کی دھمکی دیتے تھے اب کہتے ہیں کہ میں تم سے اور تمہارے خاندان سے اپنی ذلت کا انتقام لوں گا میں تم سب کو عدالت میں پہنچاؤں گا۔

میرے دو بچے ہیں، آجکل میرا والدین کے گھر پر مقیم ہوں میرے شوہر یہاں آتے ہیں، لیکن جہاں موقع ملتا ہے مجھے ذلیل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے میں اپنی بہن کو نہیں چھوڑ سکتی، اس کے مجھ پر بڑے احسان ہیں لیکن شوہر کو چھوڑتی ہوں تو بچوں کی زندگی برباد ہوتی ہے۔

م۔ الف

آپ نے اپنے خط کے آغاز میں اپنے ماں باپ کے باہمی اختلافات اور اپنی والدہ کی پہلی شادی کا بطور خاص ذکر کیا ہے، حالانکہ آپ کے موجودہ مسئلے کا ماں باپ کی شادی سے کوئی تعلق نہیں یہ خط لکھتے وقت آپ کے ذہن میں یہ بات تھی کہ اگر میری ماں دوسری شادی کر سکتی ہے تو میں ایسا کیوں نہیں کر سکتی لیکن سوتیلی بیٹیوں کے ساتھ اپنے باپ کی بدسلوکی کا ذکر کر کے آپ نے گویا اس خیال کو اپنے ذہن سے جھٹک دیا کہ وہی کچھ کہیں آپ کا دوسرا شوہر بھی نہ کرے۔

عزیز بہن۔ پانی جب سر سے گزر جائے اور حالات ناقابل برداشت حد تک بگڑ جائیں تو پھر طلاق ذریعہ نجات ہے۔ لیکن اپنی حماقتوں سے ایسے حالات پیدا نہ کریں کہ نوبت یہاں تک پہنچ جائے، مثلاً یہی بات کہ آپ بہن کی محبت میں اپنا گھر برباد کرنے پر تلی ہیں، یہ دنیا کبھی نہیں تو اور کیا ہے سارا جھگڑا ایک جگہ رہنے سے پیدا ہوتا ہے اگر آپ اپنے شوہر کے ساتھ کہیں اور رہتیں تو میکے والوں کے زیر اثر نہ آتیں۔

آپ کے شوہر نے جو کچھ کہا یا دھمکیاں دیں وہ آپ کی باتوں اور حرکتوں کا رد عمل ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر انا کو ٹھیس پہنچے گی تو پھر وہ ایسی ہی باتیں کریں گے میں پھر یہی کہوں گی کہ شوہر کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں بلکہ یہ مشورہ بھی دیں کہ آپ لوگوں کو کہیں اور گھر لینا چاہیئے۔ اگر آپ سیدھے طریقے سے گھر میں رہیں گی تو علاوہ کہیں عدالتوں کے چکر میں پڑیں گے

مسلمانوں سے زیادہ ہندوؤں میں کثرتِ ازدواج

پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے حوالے سے جاہد رضا نے دکن (بھارت) اسے خبر دی ہے کہ ہندوؤں میں کثرت ازدواج کی شرح مسلمانوں سے بہت زیادہ ہے۔ بھارت میں راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ اور ہندو مہاسبھا نے کانگریس پر مسلمانوں پر الزام لگاتے ہیں کہ ان کے یہاں چار شادیوں کی وجہ سے اولاد بہت بڑھتی جا رہی ہے اسی خیال کو ذہن میں رکھتے ہوئے گزشتہ اندرا حکومت میں جبری نس بندی کا پروگرام مسلمانوں کے علاقوں میں خاص طور پر پولیس کے جبر و تشدد کے ساتھ شروع کیا گیا تھا۔ جس کے نتیجے میں آسٹی بستی کیرانہ، مظفر نگر اور دہلی وغیرہ میں مسلمانوں پر بہت مظالم ہوئے جن میں مرنے والے مسلمانوں کی تعداد ڈیڑھ سو سے کم نہ تھی۔ مظفر نگر میں پانچ سو اور دہلی میں آٹھ سو مسلمان شہید ہوئے تھے۔ اس سے بیزار ہو کر مسلمانوں نے اندرا کانگریس کا شمالی بھارت سے جنازہ نکال دیا تھا۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کے اقلیتی سیل نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ دوسری شادی کرنے والے ہندوؤں کا تناسب ۳۳ فیصد ہے جبکہ مسلمانوں کی شرح ۲۰ فیصد ہے یہ انکشاف انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنس سروے کی رپورٹ سے ہوا ہے جہاں مسلمانوں پر کثرت ازدواج کا الزام غلط ثابت ہوا حالانکہ مسلمانوں کو چار شادی کی اجازت ان کا مذہب دیتا ہے جب کہ ہندوؤں کو دوسری شادی کی اجازت ان کے سناتن دھرم مذہب میں نہیں ہے۔

خود سنگھ ہی دیا اقرار کیا، حاصل ملی و ننگ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں



"تم سمجھو نہ پاؤ گی، بہن بھی تو نہ تمہاری۔"

"بہن بھی یا دشمن۔ بات بڑی بے تکی ہے شوکت میاں جلد ہی بھی ہوا کرتی تھیں۔ ذرا سی بات پر کسی امید کو چڑھتے نہیں دیکھا۔ پھر ایسے وقت میں جب کسی کے یہاں مہمان بن کر آتے ہیں، میں نہیں جانتی تھی، اسے منانے ... چلا جائے ساجدہ کی بڑی سو جانے ساری عمر۔"

کہنے کو تو زاہدہ نے کہہ دیا مگر جیسا اس کا گلا خشک ہو گیا۔ زندگی کی جیسی گھڑی دھوپ میں وہ بارہ برس سے پڑی سوکھ رہی ہے ساجدہ بھی اسی آگ میں جلے۔ اس کے نزدیک حقیقت کے لئے آمادہ نہیں تھی۔ جیریاں کی موت کے بعد سب کچھ تو وہی نہ تھی سب ... کتنی مدتوں کے بعد وہ لوگ ساجدہ کو دیکھنے آئے تھے کہ ان تصنیوں جلی سے سارا کھیل ہی بگاڑ دیا۔ پھر یہ محض اتفاق نہیں تھا یہ واقعی طے شدہ بات تھی

"مگر تم تو کبھی پان نہیں کھاتی ہو؟"

ساجدہ نے پلٹ کر جواب دیا۔ "پان تو میں نے اسی لئے کھایا تھا آپا۔ وہ آدمی ہے بھی اسی لائق کہ لوگ اس کے منہ پر تھوک دیں۔ یہ بات تو تم بھی جانتی ہو۔"

زاہدہ خاموش رہ گئی۔ اس کی گردن آپ سے آپ جھک گئی۔ بارہ برس پہلے جو شخص اس کی ڈولی بھی ملا اسے دیکھنے کے لئے آیا تھا کتنی بڑی ستم ظریفی ہے کہ بارہ سال بعد اس دروازے پر خود اسی سے اسی کی چھوٹی بہن کا رشتہ مانگنے آیا تھا۔

"مگر تم نہیں جانتیں۔ آج کل لڑکے ملتے ہی کہاں ہیں۔ اچھی پریکٹس چلتی ہے۔ جدی مکان ہے۔ ایسا گھر میں تیرے لئے کہاں سے ڈھونڈوں ... پڑھے لکھوں کا تو آج کل کال پڑ گیا ہے۔"

"آپا تم اتنے بے حس بن جاتی ہو کہ مجھے تم پر بے حد غصہ آتا ہے۔" ساجدہ نے ناراضگی سے کہا۔ "آخر تمہاری غیرت کو کیا ہو گیا ہے؟"

زاہدہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ زندگی اس بے مروت بے حیا زندگی نے واقعی آج اسے ایسی چھٹی دی کہ اس کا وجود ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر گیا ہے۔ ساجدہ اس کے آنسو نہ دیکھ لے اس نے بار بار پلکیں جھپک کر انہیں گھونٹ لیا۔

"ساجدہ مجھے پتا کچھ نہیں ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ جلد سے جلد تیرا گھر بس جائے مرتے وقت اماں نے جو ذمہ داری مجھے سونپی ہے اب وہ اتنی گراں ہو گئی ہے کہ مجھ سے اٹھائے نہیں اٹھتی۔ مجھے خود اس کا پسند نہیں مگر کیا کروں لڑکے ہیں کہاں۔ میرے جیتے جی تو کہیں تو بس جائے یہ میری آخری آرزو ہے کاش اسے تم سمجھ سکتیں ..."

زاہدہ نے پلٹ کر دیکھا تو پتہ نہیں کب ساجدہ جا چکی تھی ... خدایا ...!

رات آدھی سے زیادہ گزر چکی تھی مگر نیند کا کہیں پتہ نہیں تھا۔ آنکھیں جل رہی تھیں اور بھاری بھاری تھیں۔ اس نے کروٹ بدل کر کھلی ہوئی کھڑکی سے جھانک کر باہر دیکھا۔ گہرے نیلے آسمان میں دور تک ستارے ہی ستارے تھے۔ سارا آسمان زخموں سے چور تھا اس کے دل کی طرح جہاں اب زخم ہی زخم تھے بارہ سال پہلے شوکت جب اسے دیکھنے کی غرض سے آیا تھا اس وقت وہ کتنی الھڑ تھی۔ اجمل کی محبت میں دیوانی۔ اس نے آنکھیں اٹھا کر شوکت کی طرف دیکھا تک نہیں تھا۔ اچھی طرح یاد ہے کہ اس کے پیروں کو پکڑ لیا تھا۔

"مجھے چھوڑ دیجئے ... مجھے ..."

[illegible]

fortnightly
al-Hilal
Vol.11 No.3
April 25, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

انتخابات ہوئے تو ایسی صورت حال پیدا ہوگی کہ لوگ ۱۹۷۷ء کے واقعات بھول جائیں گے

سیاستداں حکومت کے لئے مسائل پیدا نہیں کر سکتے ضیاء

قومی حکومت کے قیام کا کوئی امکان نہیں۔ حکومت مقاصد حاصل ہونے تک برسراقتدار رہے گی۔ پریس کانفرنس

مجھ پر دباؤ نہیں ڈالا جاسکتا، سیاسی پارٹیوں کو شریک کرنے کا فیصلہ خود حکومت کرے گی

سیاستدانوں سے عمومی طور پر ملاقات کا مقصد اقتدار کی منتقلی نہیں تھا

ملک میں عام انتخابات کے لئے حالات سازگار نہیں میاں طفیل

صدر جنرل ضیاء سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب

ڈالر سے تعلق ختم کرنے کی وجہ سے قرضوں کی مالیت میں اضافہ جون تک ڈالر سترہ روپے کا ہو جائے گا



میاں طفیل محمد

افغانستان سے روسی فوج کو غیر مشروط طور پر واپس بلایا جائے

مقبوضہ عرب علاقوں کو آزاد کرانے کے لئے اسلامی فوج قائم کرنے کی تجویز

ڈنمارک میں پاکستانیوں کو ووٹ کا حق مل گیا

شام کے صدر حافظ کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے اخوان المسلمین اور بعث پارٹی کے باغی گروپ میں اتحاد

جامعہ کراچی میں پھر تالا بندی

المہدی یکم اپریل کو بھی دکھایا گیا